بسم اللہ الرحمن الرحیم

عصرِ حاضر میں اجتہاد

چند فکری و عملی مباحث

حضرت مولانا
ابو عمار زاہد الراشدی

- ★ اِجتہاد کا مفہوم، اصول و ضوابط اور دائرۂ کار
- ★ دورِ جدید میں اجتہاد: چند اہم پہلو
- ★ اجتہادی ضروریات کا وسیع تر اُفق
- ★ علمی و فکری مباحث اور اختلافِ رائے کے آداب

— ناشر —

جملہ حقوق بحق مصنف محفوظ ہیں

کتاب : عصرِ حاضر میں اجتہاد: چند فکری و عملی مباحث

مصنف : مولانا ابو عمار زاہد الراشدی

مرتب : محمد عمار خان ناصر

مجموعہ : ۲۰۰۸ء / ۲۰۱۳ء

ناشر :

اشاعت :

فہرست

☆ پیش لفظ..7

اجتہاد کا مفہوم، اصول و ضوابط اور دائرۂ کار

☆ شریعت کے ابدی احکام اور قرآنی اصول..10
☆ شریعت کے ظاہری احکام اور ان کی روح..15
☆ اجتہاد کے بارے میں ایک غلط تصور..19
☆ تجدد پسندوں کا تصورِ اجتہاد..22
☆ اسلام کی تشکیلِ نو کی تحریکات اور مارٹن لوتھر..31
☆ اجتہاد، تجدید اور تجدد..36
☆ عقلی مصالح کی بنیاد پر منصوص احکام میں اجتہاد..40
☆ ترکی میں احادیث کی نئی تعبیر و تشریح کا منصوبہ..44
☆ ترکی میں احادیث کی نئی تعبیر و تشریح۔ ایک اہم مکتوب..48
☆ جنوبی ایشیا کے فقہی و اجتہادی رجحانات کا ایک جائزہ..50
☆ شریعت بل، پارلیمنٹ کی خود مختاری اور اجتہاد..66
☆ پارلیمنٹ کو اجتہاد کا اختیار کیوں؟..75
☆ شریعت کی تعبیر و تشریح اور علامہ محمد اقبالؒ..80
☆ اقبال کا تصورِ اجتہاد: چند ضروری گزارشات..86
☆ حدود آرڈیننس کے بارے میں اسلامی نظریاتی کونسل کی رپورٹ پر چند گزارشات..........93

☆ حدود و تعزیرات سے متعلق اسلامی نظریاتی کونسل کی سفارشات............................97
☆ وراثت کے مسائل اور وفاقی شرعی عدالت..104
☆ اجتہاد و استنباط میں علمی شخصیات کی آرا کی اہمیت......................................108
☆ امتِ مسلمہ کو درپیش فکری مسائل: چند اہم گزارشات......................................114
☆ ''آئی تھنک'' کا فتنہ...118

دورِ جدید میں اجتہاد: چند اہم پہلو

☆ دورِ جدید میں اجتہاد کی ضرورت اور دائرۂ کار..124
☆ پاکستان میں اجتماعی اجتہاد کی کوششوں پر ایک نظر......................................136
☆ اجتماعی اجتہاد کی ضرورت اور اس کے تقاضے..142
☆ اجتہاد: اعتدال کی راہ کیا ہے؟..149
☆ ''پانچویں فقہی کانفرنس'' کے حوالے سے چند گزارشات....................................152
☆ جدید سیاسی نظام اور اجتہاد...156
☆ انسانی کلوننگ اسلامی نقطۂ نظر سے..166
☆ ''گینگ ریپ'' پر سزائے موت اور علماء کرام..175
☆ رؤیتِ ہلال اور اختلافِ مطالع...179
☆ امریکا میں رؤیتِ ہلال کا مسئلہ...183
☆ توہینِ رسالت کے مرتکب کے لیے توبہ کا موقع...185
☆ دینی مقاصد اور جدید الیکٹرانک میڈیا...193
☆ حضرت مولانا مفتی محمودؒ کا فقہی ذوق و اسلوب..203
☆ مولانا محمد طاسینؒ کی علمی و فکری جدوجہد...207

اجتہادی ضروریات کا وسیع تر اُفق

☆ مغربی فلسفہ وتہذیب اور مسلم امہ کا ردعمل..212
☆ اقوام متحدہ کا انسانی حقوق کا چارٹر اور ہمارے دینی مراکز کی ذمہ داری..................227
☆ خدمت حدیث: موجودہ کام اور مستقبل کی ضروریات.....................................237
☆ تہذیبی چیلنج: سیرتِ طیبہ سے رہنمائی لینے کی ضرورت.................................246
☆ ڈاکٹر مہاتیر محمد کے فکر انگیز خیالات..251
☆ احکامِ شرعیہ کی تعبیر کا ایک اہم پہلو..258
☆ دینی راہنمائی کے شعبے میں خواتین کا فعال کردار.......................................264
☆ تدریس فقہ کے چند ضروری تقاضے..269
☆ ”اصول فقہ“ پر شریعہ اکیڈمی کا خط وکتابت کورس.......................................276

علمی وفکری مباحث اور اختلافِ رائے کے آداب

☆ علمی مسائل میں آزادانہ بحث ومباحثہ کی ضرورت...282
☆ اختلافات کا دائرہ اور اہلِ علم ودانش کا اسلوب...299
☆ اختلاف رائے اور طعن وتشنیع کا اسلوب..303
☆ علمی وفکری مباحث اور جذباتی رویہ...306
☆ علمی وفکری مباحثہ کو فروغ دینے کی ضرورت...309
☆ توہین رسالت کی سزا پر جاری مباحثہ۔ چند گزارشات...................................313
☆ اہلِ علم کے ”تفردات“ اور توازن واعتدال کی راہ..319
☆ محرم الحرام اور شہداء کی یاد...321

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پیش لفظ

نحمده تبارک وتعالٰی ونصلی ونسلم علٰی رسوله الکریم وعلٰی آله واصحابه واتباعه اجمعین۔

"اجتہاد" موجودہ دور میں زیر بحث آنے والے اہم عنوانات میں سے ایک ہے اور دین کی تعبیر کے حوالے سے قدیم و جدید حلقوں کے درمیان کشمکش کی ایک وسیع جولانگاہ ہے۔ اس پر دونوں طرف سے بہت کچھ لکھا گیا ہے، لکھا جا رہا ہے اور لکھا جاتا رہے گا اور جب تک قدیم و جدید کی بحث جاری رہے گی، یہ موضوع بھی تازہ رہے گا۔

اجتہاد کے حوالے سے اس وقت عام طور پر دو نقطۂ نظر پائے جاتے ہیں:

۱. ایک یہ کہ دین کے معاملات میں جتنا اجتہاد ضروری تھا وہ ہو چکا ہے، اب اس کی ضرورت نہیں ہے، اس کا دروازہ کھولنے سے دین کے احکام و مسائل کے حوالے سے پنڈورا بکس کھل جائے گا اور اسلامی احکام و قوانین کا وہ ڈھانچہ جو چودہ سو سال سے اجتماعی طور پر چلا آ رہا ہے، سبوتاژ ہو کر رہ جائے گا، اس لیے اجتہاد کا نام نہ لیا جائے، اس کی بات کرنے والوں کی حوصلہ شکنی کی جائے، اور اجتہاد کے عنوان سے کوئی بات نہ سنی جائے۔ اس طرح ایک حلقے میں اجتہاد کا لفظ دین کے مسائل میں الحاد اور بے راہ روی کا مترادف سمجھا جانے لگا ہے۔

۲. جب کہ دوسرا نقطۂ نظر یہ ہے کہ اجتہاد آج کے دور کی سب سے بڑی ضرورت ہے، دین کے پورے ڈھانچے کو اس عمل سے دوبارہ گزارنا وقت کا اہم تقاضا ہے، ہر مسئلہ میں اور ہر سطح پر اجتہاد ہونا چاہیے، اور اجتہاد کے نام پر دین کے پورے ڈھانچے کی "اوور ہالنگ" کر کے اسلام کو نئے انداز میں پیش کیا جانا چاہیے۔ اور خاص طور پر جدید مسائل و مشکلات اور عالمی ماحول کے معاشرتی تقاضوں کا اجتہاد کی روشنی میں حل نکالا جانا چاہیے تاکہ جدید عالمی فکر اور اسلام میں ہم آہنگی پیدا کی جا سکے۔

یہ دونوں نقطۂ نظر اپنی اپنی پشت پر ایک سوچ رکھتے ہیں اور پس منظر رکھتے ہیں جس کی وجہ سے وہ اپنی اپنی جگہ مضبوطی سے کھڑے ہیں اور اپنے دائرہ فکر سے ہٹ کر کوئی بات سننے کے روادار نہیں

ہیں:

۱. پہلے نقطۂ نظر کی بنیاد "تحفظات" پر ہے کہ اسلام کے خلاف مغربی دنیا کے مقاصد میں یہ بات شامل ہے کہ مسلمانوں کو اسلام کی حقیقی صورت سے محروم کر کے برائے نام مسلمان بنایا جائے اور اس طرح اسلام کے ایک فلسفہ حیات اور طرز زندگی کے طور پر دوبارہ ابھرنے کے امکانات کو روکا جائے، اس لیے تبدیلی اور تغیر کی کوئی بات اس ماحول میں قبول نہ کی جائے اور ایسی ہر کوشش کو مغرب کی معاونت سمجھ کر رد کر دیا جائے۔

۲. دوسرے نقطۂ نظر کی بنیاد "اقدام" کی سوچ پر ہے کہ اگر اسلام کو تحفظات کے دائرہ سے نکل کر آج کے عالمی ماحول میں آگے بڑھنا ہے اور دنیا کی دوسری اقوام کے سامنے اسے پیش کرنا ہے تو آج کی عالمی مارکیٹ کے تقاضوں کو سامنے رکھ کر اس کی "اوور ہالنگ" ضروری ہے۔ اسے آج کی اصطلاحات اور علمی معیار کے مطابق ڈھالنے کی ضرورت ہے، ورنہ ہم موجودہ دور میں کسی بھی شعبہ میں اسلام کی پیشرفت کی راہ ہموار نہیں کر سکیں گے۔

مگر ہمارے نزدیک یہ دونوں نقطۂ نظر انتہا پسندانہ ہیں۔ دونوں فریقوں کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے اپنے موقف اور نقطۂ نظر کا از سر نو جائزہ لیں، اور تحفظات اور اقدامات کے دونوں پہلوؤں کا لحاظ کرتے ہوئے اعتدال اور توازن کا موقف اختیار کریں جو اس معاملہ میں آج عالم اسلام کی سب سے اہم ضرورت ہے اور جس کا فقدان بہت سے معاملات میں مسلمانوں کی پیشرفت کی راہ میں رکاوٹ بنا ہوا ہے۔

راقم الحروف اپنے مضامین اور تحریروں میں اس موضوع کے مختلف پہلوؤں پر کچھ نہ کچھ گزارشات پیش کرتا چلا آ رہا ہے جن میں سے اہم مضامین زیر نظر مجموعہ کی صورت میں قارئین کی خدمت میں پیش کیے جا رہے ہیں۔ امید ہے کہ احباب اس حقیر کاوش کو قبول کرتے ہوئے ہمیں اپنی مخلصانہ دعاؤں میں ضرور یاد رکھیں گے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں دین کی مثبت اور مؤثر خدمت کی توفیق سے ہمیشہ نوازتے رہیں۔ آمین یارب العالمین۔

ابو عمار زاہد الراشدی
ڈائریکٹر الشریعہ اکادمی، گوجرانوالہ
۵ دسمبر ۲۰۰۷ء